استفتاء

ڈاکٹر مشرف حسین الازہری نے قرآن پاک کا انگریزی ترجمہ میجسٹک قرآن کے نام سے کیا ہے جو گزشتہ سال شائع ہوا ۔ دارالا فتاء مصر سے وابستہ ازہری علماء نے اس کو جمہور مترجمین اور مفسرین کے تراجم کے مطابق پا کر اس کی تصدیق کی ہے ۔ اس ترجمہ کو انگریزی دان طبقہ میں بہت پذیرائی حاصل ہوئی ہے کیونکہ یہ صوری اور معنوی اعتبار سے انتہائی عمدہ ہے ۔ پچھلے کچھ عرصہ سے اس پر بحث چل رہی ہے اور علماء نے گیارہ مقامات کی نشاندھی کی ہے کہ انگریزی زبان کے الفاظ عربی سے مطابقت نہیں رکھتے اور مفہوم درست نہیں نکلتا ۔ ڈاکٹر صاحب نے فورا رجوع کرتے ہوئے ان مقامات کو درست کر کے اپنی ویب سائٹ پر لگا دیا اور وعدہ کیا ہے کہ اگلا ایڈیشن مکمل تبدیلی کے ساتھ شائع کیا جائے گا لیکن ان سب اقدامات کے باوجود بعض لوگ مصر ہیں کہ قرآن کا یہ ترجمہ سارے کا سارا منسوخ ہے ۔علمائے کرام سے سوال ہے کہ وہ اس بارے شرعی رائے دیں ؟

السائل ۔۔ حاجی عبد الجبار ۔۔ نوٹنگھم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب

قرآن مجید اللہ تعالی کی کتاب ہے اور یہ پوری انسانیت کے لئے باعث ہدایت و نجات ہے ۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے " ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر " ترجمہ : بے شک ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو نصیحت پذیری کے لئے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا " (سورة القمر ، الآیۃ 17)

حدیث پاک میں وارد ہے " حدثنا حجاج بن منهال حدثنا شعبة قال أخبرني علقمة بن مرثد سمعت سعد بن عبيدة عن أبي عبد الرحمن السلمي عن عثمان رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ((خيركم من تعلم القرآن وعلمه))، قال: وأقرأ أبو عبد الرحمن في إمرة عثمان حتى كان الحجاج، قال: وذلك الذي أقعدني مقعدي هذا، حدثنا أبو نعيم حدثنا سفيان عن علقمة بن مرثد عن أبي عبد الرحمن السلمي عن عثمان بن عفان رضي الله عنه قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم: ((إن أفضلكم من تعلم القرآن وعلمه)).

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا " تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے "

ایک دوسری روایت میں ارشاد ہے " تم میں سے افضل وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے "

- (صحیح البخاری ، باب: خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ).

اسی بنا پر مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ فہم قرآن کے لئے اسکے ترجمہ و تفسیر اور متعلقہ علوم پر توجہ دیں تاکہ اس کتاب الہی کے ذریعے انسانیت اللہ کی معرفت حاصل کرتے ہوئے ازلی سعادت حاصل کرے ۔

قرآن کے ترجمہ کے باب میں ایک بات بہت ضروری ہے کہ قرآن کے الفاظ کا ترجمہ نہیں ہو سکتا بلکہ اسکے معانی کا ترجمہ ممکن ہے ۔ اس لئے فن تفسیر کے ماہرین نے اسے " ترجمة معانی القرآن الکریم " کا نام دیا ہے ۔

نصوص کے فہم کے لئے علماء اصول نے چار قسمیں بیان کی ہیں

1- قطعی الثبوت قطعی الدلالۃ : اسکی مثال آیات محکمات اور خبر متواتر ہے

- 2- قطعی الثبوت ظنی الدلالۃ : اسکی مثال وہ آیات ہیں جن میں ایک سے زیادہ معانی کا احتمال ہوتا ہے

3 -ظنی الثبوت ظنی الدلالۃ : اسکی مثال خبر واحد ہے

4 - ظنی الثبوت قطعی الدلالۃ : یہ بہت نادر ہے

مذکورہ بالا اقسام سے یہ بات واضح ہوئی کہ قرآن کی آیات محکمات کے علاوہ دیگر آیات میں محتملہ معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے جمہور اہلسنت کے بیان کردہ عقائد کے مطابق ترجمہ و تفسیر بیان کی جا سکتی ہے ۔

ڈاکٹر مشرف حسین الازہری کا ترجمہ قرآن میں نے گہرائی کے ساتھ پڑھا ہے ، اور اس کی صوری ومعنوی خوبیوں کا قائل ہوں ، یہ اہل سنت کے اشعری و ماتریدی عقائد کے مطابق ہے اور اس میں تصوف کی چاشنی ہے ۔ آسان فہم ہے اور عامۃالناس کے لئے اسے پڑھنا اور قرآن کریم کے مقاصد سمجھنا آسان ہے ۔ مزید براں سرخیوں کے ذریعے درج موضوعات کی وجہ سے قرآنی مضامین زیادہ واضح ہو کر سامنے آئے ہیں ۔

ڈاکٹر مشرف نے اس سے پہلے اہلسنت کے عقائد کی کتاب شرح عقائد نسفی کے متن کا بھی انگریزی میں ترجمہ کیا ہے جس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ وہ عقائد اہلسنت کو بخوبی جانتے ہیں ۔

انھوں نے کم و بیش چالیس کے قریب اسلامی کتب کو انگریزی زبان میں منتقل کیا جس سے برطانیہ کے رہنے والے مسلمانوں کو اسلامی عقائد و نظریات ، اور فقہ و تصوف کے ساتھ ساتھ اسلامی شریعت کے اصل مصادر قرآن و حدیث کو سمجھنے کا موقع ملا ۔

ڈاکٹر صاحب کا ترجمہ قرآن اہلسنت کے بیان کردہ عقائد کے موافق ہے جسے مصر کے دار الافتاء نے منظور کرتے ہوئے تصدیقی سرٹیفیکیٹ دیا اور علماء نے بھی ویڈیو بیانات میں اسی بات کی تصدیق کی ہے کہ انھوں نے اعتقادی و کلامی معاملات میں نہ صرف اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے موافقت کا اظہار کیا بلکہ اس امر کی توثیق و تصدیق کی ہے۔

انسانی کاوش میں کوشش کے باوجود کمی

اور سہو کا امکان ہے ۔ اس بنا پر جونہی علمائے اہلسنت برطانیہ نے بعض مقامات کی اصلاح کی نشاندہی کی تو اسے نہ صرف ڈاکٹر مشرف نے درست کیا بلکہ اپنی ویب سائٹ پر بھی لگا دیا ہے تاکہ عوام و خواص تک اس کی رسائی ممکن ہو سکے ۔ اور اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ اگر کسی مسئلہ پر بہتر رائے سامنے آئے تو اس کو ضروراختیار کریں گے۔ انکا یہ عمل اسلاف کے طریقہ کار کے مطابق ہے ۔

اسی بنا پر انکے ترجمہ قرآن کے متعلق یہ سوچ رکھنا کہ اب وہ منسوخ ہو چکا ہے سرا سر غلط ہے ، کیونکہ کم و بیش 2 لاکھ الفاظ پر مشتمل ترجمہ کو چند عبارات کی وجہ سے منسوخ قرار دینا بالکل درست نہیں ہے۔ جن مقامات کی علماء نے نشاندہی کی ہے ڈاکٹر صاحب کو چاہیئے کہ ایک عدد تصحیح نامہ ہر قران مجید کے نسخہ کے ساتھ منسلک کریں اور مجوزہ ترمیم کے ساتھ میجیسٹک قرآن کی موجودہ کاپیاں تقسیم کی جائیں۔ اور آنے والا ایڈیشن مکمل تصحیح کرکے طبع کیا جائے۔

هٰذا ما ظهر لي والله اعلم بالصواب

- ڈاکٹر مفتی حافظ محمد منیر الازہری

ڈائریکٹر برٹش فتوی کونسل یو کے ۔

تصدیق کنندگان :

1۔مفتی اعظم برطانیہ حضرت مولانا مفتی گل رحمن قادری

2 – حضرت علامہ مفتی مصباح المالک ناظم اعلی جماعت اہل سنت برطانیہ و چئیرمین شرعی کونسل یو کے

3۔ حضرت علامہ پیر سید زاہد حسین رضوی چئیرمین جماعت اہل سنت برطانیہ و صدر مسلم لاء کونسل یو کے

4۔ حضرت علامہ مفتی یار محمد قادری

5۔ حضرت علامہ مفتی حافظ فیض رسول

تائید کنندگان:

حضرت علامہ ربانی افغانی بانی فیضان اسلام ۔ یوکے

حضرت حاجی لیاقت خلیفہ مجاز حضرت پیر سید معروف حسین نوشاہی

حضرت علامہ صاحبزادہ غلام جیلانی نقشبندی صاحب

حضرت پیر طیب الرحمن قادریہ ٹرسٹ

حضرت علامہ شیخ احمد دباغ

حضرت علامہ خلیل الرحمن حقانی صاحب امیر جماعت اہل سنت و جماعت

حضرت علامہ برکات احمد چشتی صاحب سیکرٹری مرکزی جماعت اہل سنت برطانیہ

۔ حضرت علامہ پیر شبیر الحسن ربانی بانی ادارہ ضیاء القرآن گلاسگو

حضرت علامہ قاری محمد عاصم

حضرت علامہ ڈاکٹر امجد عزیز الازہری

حضرت علامہ پیر عمران ابدالوی صاحب برمنگھم

حضرت علامہ قاری عبدالحئی شامی

حضرت علامہ قاری محمد شاہد

حضرت علامہ منیر الحسن ربانی

حضرت علامہ ارشد جمیل صاحب لندن

حضرت علامہ راشد المالک صاحب ہیرو مسجد

پروفیسر حافظ محمد اکرم صاحب

حضرت علامہ مفتی انوار المالک مصباح القرآن

حضرت علامہ علی اکبر صاحب

حضرت علامہ آصف علی الازہری لندن

حضرت علامہ ڈاکٹر مصطفی بیگ

حضرت علامہ قاری محمد سعید صاحب نیو کاسل

حضرت علامہ اجمل شہبازی صاحب نا ٹنگھم